سید محمد ارشد بخاری (ایڈووکیٹ)
احمد پور شرقیہ ۔ ضلع بہاولپور

مجلس احرارِ اسلام کے راہنما
حافظ محمد یوسف سیال ایڈووکیٹ انتقال کر گئے

عالمی مجلس احرارِ اسلام پاکستان ضلع بہاولپور کے ناظم اعلیٰ اور احمد پور شرقیہ کے مشہور دینی و قومی نوجوان راہنما حافظ محمد یوسف سیال (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ) بقضائے الٰہی انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

محمود پارک احمد پور شرقیہ میں مرحوم کی نماز جنازہ جانشینِ امیر شریعت حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں علماء، وکلاء، طلباء، سیاسی و سماجی راہنما، کاروباری حضرات اور کھلاڑیوں نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی نماز جنازہ کے بعد مرحوم کے جسد خاکی کو آہوں سسکیوں کے ساتھ قبرستان عظمت سلطان میں دفن کیا گیا۔ حافظ محمد یوسف سیال مرحوم ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ، خوش اخلاق اور ملنسار سیاسی و سماجی راہنما تھے۔ انہوں نے اسلامیات اور سیاسیات میں ایم اے کی ڈگریاں حاصل کیں۔ عقیدۂ ختمِ نبوت کا تحفظ ان کا جزء ایمان تھا۔ وہ خاندانِ امیر شریعت سے دلی لگاؤ رکھتے تھے اور مجلس احرارِ اسلام کے دیرینہ حقیقی جاں نثار کارکن تھے۔ وہ فٹ بال کے بہترین کھلاڑی تھے۔ مرحوم کا مذہبی، سیاسی و تاریخی مطالعہ وسیع تھا، وہ اپنے پیچھے ایک بہت بڑی لائبریری چھوڑ گئے ہیں ان کی لائبریری میں کوئی ایسی کتاب نہیں جو مرحوم نے نہ پڑھی ہو۔ جونہی مرحوم کی موت کی خبر شہر میں پہنچی احمد پور شرقیہ میں اداسی اور ویرانی چھا گئی۔ عدالتوں میں وکلاء اور جج صاحبان نے کام بند کر دیا۔ مرحوم کے دوست اور رشتہ دار زار و قطار رونے لگے، مرحوم احمد پور شرقیہ کے دینی و سیاسی کارکن سید محمد ارشد بخاری ایڈووکیٹ کے بہترین دوست اور رفیق کار تھے۔ واضح رہے کہ گذشتہ سال مرحوم کے دونوں گردے کام چھوڑ گئے تو راولپنڈی کے مشہور ماہر امراض گردہ ڈاکٹر کرنل مختار حامد شاہ نے مرحوم کے بڑے بھائی محمد یونس سیال کا ایک گردہ مرحوم کو آپریشن کے ذریعہ لگایا جس سے مرحوم صحت یاب ہو گئے لیکن دو ماہ قبل مرحوم کو یرقان کا حملہ ہوا۔ اور دو ماہ علاج معالجہ کے بعد کڈنی سنٹر راولپنڈی میں ۲۱ جون کو دن کے ۳ بج کر دس منٹ پر اپنی جان جانِ آفرین کے سپرد کر دی، مرحوم ہمہ صفت موصوف تھے۔ خاندان اور دوستوں میں مرحوم کو مرکزی حیثیت حاصل تھی۔

حافظ محمد یوسف سیال مرحوم نے تحریک بحالی صوبہ بہاولپور، تحریک تحفظ ختم نبوت اور تحریک نظام مصطفےٰ میں بڑھ چڑھ

کر حصہ لیا۔ وہ ۱۹۷۰ء میں تحریک بحالی صوبہ بہاول پور کے دوران پابندِ سلاسل بھی رہے۔ مرحوم کی روح کو ایصالِ ثواب کی خاطر مورخہ ۹۰-۷-۲۴ بروز منگل صبح سات بجے مسجد حضرت شاہ احمد پور شرقیہ میں قرآن خوانی کی گئی۔ جس میں مرحوم کے دوست، رشتہ داران، اساتذہ، سیاسی و سماجی راہنماؤں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

مرحوم کے مشفق استاذ ممتاز عالمِ دین علامہ مولانا محمد عبد اللہ صدر مدرس عربیہ فاضل ہائی سکول نے حافظ صاحب کو زبردست خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا:

مرحوم سراپا عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھے نبیٔ آخر الزمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اعزاز ختم المرسلین کے تحفظ اور مرزائیت کے خلاف مرحوم کی جدوجہد ناقابلِ فراموش ہے، مولانا نے فرمایا مرحوم اساتذہ کے پیارے شاگرد تھے اور میرے لئے بیٹوں کی مانند تھے۔ بڑھاپے کے اس دور میں دین کے جذبات سے سرشار ایسے نوجوان کو دیکھ کر ہماری یاس آس میں بدل جاتی تھی۔ مرحوم کا شاندار جنازہ اس کی بخشش کی دلیل ہے۔ مولانا محمد عبد اللہ صاحب نے مرحوم کی عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کی خاطر جدوجہد کا بطورِ خاص ذکر کیا اور کہا۔ مرحوم کو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے خاص محبت تھی، مرزائیت کے خاتمہ کے لئے مرحوم کا شاندار کردار ناقابلِ فراموش ہے، دوستوں اور رشتہ داروں میں مرحوم کی نمایاں حیثیت پھولوں کے اس درمیان والے بڑے پھولوں کی سی تھی۔ آخر میں مولانا نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ اس موقع پر مرحوم کے دوست، شاگرد اور کھلاڑی زار و قطار رو رہے تھے۔ مرحوم کی تعزیت کے لئے ان کے دوستوں اور سیاسی راہنماؤں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے،

احمد پور شرقیہ کے سول جج صاحبان میاں مقصود احمد بھٹو، عبد الرحمٰن اعوان، راؤ آفتاب احمد خان ممبر صوبائی اسمبلی سردار محمد عبد اللہ خان

ڈاھر، اسسٹنٹ کمشنر سردار غلام نبی خان، پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی راہنما سابق رکن پنجاب اسمبلی جناب سید تابش الوری تحریک استقلال کے راہنما ساجد فیروز ایڈووکیٹ۔ ڈویژنل فٹ بال ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری قاری انوار الحق عالمی مجلس احرارِ اسلام خان پور کے صدر مرزا عبد القیوم بیگ نے مرحوم کے لواحقین اور ان کے قریبی ساتھی سید محمد ارشد بخاری ایڈووکیٹ سے تعزیت کی اور دلی رنج و غم کا اظہار کیا۔ سردار محمد عبد اللہ خان ڈاھر ممبر صوبائی اسمبلی نے کہا، مرحوم ایک خوش اخلاق اور ملنسار نوجوان راہنما تھے وہ شرافت کا مجسمہ تھے۔ ممتاز مسلم لیگی راہنما جناب سید تابش الوری نے کہا: حافظ جی کی موت پر مجھے جو دلی دکھ ہوا ہے۔ اسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ وہ ایک مخلص اور جانثار دوست تھے۔ مرحوم کا مذہبی اور سیاسی کردار شاندار تھا۔ ہم ایک باشعور اور وفادار ساتھی سے محروم ہو گئے ہیں۔

ڈویژنل فٹ بال ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری قاری انوار الحق نے سپورٹس کے میدان میں مرحوم کی خدمات کا اظہار

(بقیہ صفحہ ۶۰ پر)